کاریکه بر توکل تو کردم ابتدا | یارب بفضل خویش رسانش بانتها

کراچی بندر سنده

مطلع خورشید

و مفرّح القلوب

هر سبزه که از زمین بر آید | بر وحدت تو زبان گشاید

نمبر ۳۳ مطبوعهٔ ۲۰ شعبان المعظم سنه ۱۲۸۳ مطابق ۲۸ دسمبر سنه ۱۸۶۶ جلد ۱۱

نقشهٔ اشتهار واجب الاظهار قیمت اخبار مفرّح القلوب و مطلع خورشید

[illegible]

اطلاع ضروری

بخدمات بابرکات حضرات مشتریان اخبار مفرح القلوب که در سرکار گورنمنت انگریزیے

لازم هستند التماس میرود که هرگاه تبدیلی اوشان ازینجا بجائی دیگر بعمل آید یا حضرات موصوفین بحصول رخصت باوطان خود تشریف فرمائی بشوند یا بهنگام اختتام میعاد رخصت بعلاقه

خود مرجعت نمایند یا بذریعه نوازشنامجات
خود بنده مهتمم اخبار را از آن مطلع میفرمودند تا
تا اخبار را بموجب هر جا که اوشان تشریف
خواهند داشت بسبیل ڈاک بدان سمت فرستاده
خواهد شد و اگر بصورت دیگر اخبار مذکور بدیر گشته
نزد اوشان رسید شکایت آن بذمه راقم
نخواهد بود +

مهتممان اخبار

در بعضی روزها بعضے حضرات مهتممان اخبار عجب وتیره را
شعار خود ساخته اند که اخبارات دیگر از ما می ستانند
و اخبارات خود ها را بعوض آن نمیفرستند چنانچه
در مطبع ما چند اخبارات اردو و فارسی بطور مبادله
شرف ورود می آرند منجمله آنها بعضے اخبارات
برابر هفته وار میرسند خصوصاً اخبار دریای
لطافت کانپور و جلوه طور میرٹھ و نادره اخبار
از چند هفته بالکل در مطبع نرسیده و طرفه این است
که صاحب مهتمم اخبار دریای لطافت و جلوه طور خود
اول اخبارات خود را همراه مبادله در مطبع ارسال
فرموده بودند حسب درخواست اوشان فرستادن
اخبار مفرح القلوب بخدمت اوشان جاری
داشته شد که تا حال همیشه هفته وار بخدمت اوشان
فرستاده میشود لیکن اکنون بجز اطلاع بخشی ترسیل
اخبارات خود ها را مسدود داشتند و اخبارات
دیگر از ما هفته وار گرفتن سراسر خلاف دستور اخبار
نویسان و وقایع نگاران است ما نمیگوییم اگر مهتممان
اخبارات مذکورین چه سلسله مبادله اخبارات را
قایم نداشتند اما هر گاه اوشان را مبادله اخبار
منظور نبود میبایست که ما را از اراده خود مطلع
میفرمودند تا ما هم فرستادن اخبار خود را بنام اوشان
موقوف میکردیم و از گرانباری محصول ڈاک که بهر هفته
اخبار ها را بصیغه پوسٹ پیڈ فرستاده میشود سبکدوش
میشدیم نه اینکه اخبار دیگر از ما گرفتن و اخبار خود را
نفرستادن و اینهم بالکل برعکس حسن معاملگی
و دیانتداری است - و از هفته آینده ترسیل این
اخبار نیز بخدمت اوشان مسدود داشته خواهد شد
اطلاعاً معروض - و از طرف مدراس هم بعضے
اخبارات بدیر میرسند ترصد که حضرات مهتمم
صاحبان اخبار مذکوره اخبارات خود را هفته وار
مرحمت و ارسال میفرموده باشند +

رسید زر موصوله

مکرم معظم مهربان جناب آلگذر خان صاحب رسالدار ۹ عه ۱۲
مکرمی معظمی قاضی محمد شرف صاحب —— عه
مکرم معظم جناب حاجی میرزا احمد علی صاحب —— سے ر
مکرم معظمی جناب دیوان منشا رام صاحب فوجدار [illegible] —— عه ر
سیادت پناه مهتمم مطبع [illegible] صاحب معرفت منشی خداداد خان صاحب لعه
جناب فیضمآب عالیشان حضرت مخدوم معصوم صاحبزاده [illegible] عه ر

شفیق مکرم جناب قاضی غلام علی صاحب اخبار کا [illegible]

انتخاب اخبارات

تقریر دلپذیر

نواب مستطاب معلی القاب ویسرائے
و گورنر جنرل بہادر کشور ہند جو
نواب ممدوح الیہ نے دربار عام آگرہ
واقع ۲۰- نومبر سنہ حال مین فرمائے
اور جسکا بھیجنے وعدہ اخبار آئندہ
مین چھاپنے کا کیا تھا

اے مہاراجہ صاحبان و راجہ صاحبان و سرداران آج کا دن بڑی خوشی کا ہے کہ آپ سب لوگ اس مشہور شہر مین کہ جو زمانہ سابق مین پایہ تخت شہنشاہ اکبر کا تہا اور اوسکے نام سے آجتک اکبر آباد کہلاتا ہے اور اسمین ایک عمارت عالیشان روضہ تاج گنج کی موجود ہے جمع ہوئے آپکے یہان آنے سے مجہکو بہی فائدہ ہوا کہ مین آپ سب رئیسان نامور اور ذی حشمت سے واقف ہوا اب ہمکو لازم ہے کہ جو مرتبت واسطے انصرام امور ریاست تمہاری ملک جداگانہ کے ہین کہ جن اونکو سمجھ کر ملک پر حکمرانی کرنا ایسا ایک کام ہے کہ جسکے واسطے ہوشیاری عقلمندی اور محنت چاہیئے چند راجہ ایسے ہین کہ اونہون نے اپنی جوانی مین کچھ پڑھنا لکھنا نہین سیکھا اور نہ اپنے لڑکون کو تعلیم

بعد اونکے گدی نشین ہون تربیت کی اسی ضرورتین اگر ایسا ہوتا ہی کہ انکی وفات کے بعد کوئی اونہین یاد نہین کرتا بڑے آدمی جبتک زندہ رہتے ہین اونکے دوست اور رفیق اونکی نیکیان بیان کرتے مگر مرنیکے بعد سب حال کہل جاتا ہے بہادرون اور فہمیدون کے نام لوگ بہول جاتے ہین مگر نیک اور عاقل رئیسون کا نام ہمیشہ زندہ رہتا ہے - زمانہ فتنہ و فساد کا اب ہندوستان سے جاتا رہا بعض رئیسان حاضرین دربار کو یاد ہوگا کہ کوئی زمانہ ایسا تہا کہ قلعہ شاہی دلگیر و سقان و مندر و مسجد و مکانون دیہات کے لٹیرے لوٹتے تہے اور تمام ملک مین ایک واویلا مچ رہا تہا یہانتک کہ رات کو گانون مین چراغ بہی نہین جلتے تہے جبسے عملداری سرکاری ہندوستان مین قائم ہوئے ان سب باتونکا انسداد ہوگیا اور جہان پہلے بنجر زمین پڑی تہی اور درندے چرند رہتے تہے اب وہان سرکاری حکومت کے طفیل سے آبادی ہوگئی اور کاشتکاری ہوتی ہے - مگر باوجود ہونے اس حال کے بعض بعض مقام مین ابہی بازار ظلم و تعدی کا گرم ہے اگر لوگ تکلیف مین مبتلا ہین اور مجرمونکو سزا نہین ملتی جاننا چاہیئے کہ جیسی شفقت اور مہربانی سرکار کی تمپر ہے لازم کہ ویسی ہی تم اپنی رعایا پر کرو اور سوا حاکم ملک کے اور کوئی یہہ کام نہین کر سکتا اگر رئیسون کو منظور

ہو تو وہ ہر ایک امر قبیح کا انسداد اپنے ملک میں کہ جو ضرور ہو کر سکتے ہیں عیش و عشرت کا کرنیکے عوض انہیں بہت فرصت رہتی ہو کہ وہ اسکو اغراض امور ریاست میں صرف کریں چنانچہ بعض رئیس بے شغلی سے اکتا جاتے ہیں اور بعض اپنے ہمسایوں اور دوستوں سے فساد کرنے میں اپنی تضیع اوقات کرتے ہیں اور کوئی کام بہتر انکے سے نہیں بن آتا۔ اگر ایک رئیس اپنے کام میں غفلت کرے تو امید نہیں کہ اسکے ملک کا انتظام اچھا ہو اچھی آئین اور منتخب اہلکار اور کافی جماعت پولیس اور انتظام مالگذاری ریاست کے بندوبست کے لئے ضروری ہیں تاکہ رعایا امن و امان میں رہکر ثمرہ اپنی محنت کا حاصل کرے لڑکوں کے واسطے مدرسے اور بیماروں کے واسطے شفاخانے مقرر کرنا چاہئیں بعض رئیس قرضدار ہیں اور جو کچھ میں نے اوسکے بابت تجویز کی ہے وہ مشکل اونسے بن پڑیگا مگر اور رئیسوں کی آمدنی کافی ہے اور میری یہہ منشا ہے کہ ہر ایک رئیس اپنی آمدنی کے موافق خرچ رکھے تم میں سے چند رئیس ایسے ہیں کہ وہ اسکی نشست دربار کے لئے ایک دوسرے کی حرص کرتے ہیں اور میرے نشست حال کا انکو رنج ہے پس اس صورت میں اگر ہر ایک رئیس ارادہ کرے کہ کون اپنے ملک کا انتظام نہایت ہوشیاری اور عقلمندی سے کرتا ہے تو سب رئیسوں کو یہی حرص ہوگی واضح ہو کہ سرکار انگریزی کو عزت

و توقیر اس رئیس کی منظور ہے کہ جو انتظام اپنے ملک اور بہتری و بہبودی رعایا میں اوروں سے سبقت لیجاوے جرائم کا بخوبی بندوبست کرے اور اپنے ملک کو ہر صورت آراستگی کرے اس دربار میں بھی مہاراجہ صاحب سیندیہ اور بیگم صاحبہ بھوپال ہیں کہ جنہوں نے یہہ نیکنامی حاصل کی ہے خوشحالی نواب جاورہ کے مرنیکا مجھکو بڑا رنج ہے کیونکہ میں سنتا ہوں کہ وہ عاقل اور جواد حکمران اپنی ریاست کے تھے مالوہ میں مقام سیتامئو راجہ صاحب ہیں انکی عمر نوہ ۹۰ سال کی ہے مگر سنا جاتا ہے کہ عمدہ انتظام اونکے ملک کا بخوبی ہے کیٹھڑی علاقہ جیپور میں بھی راجہ صاحب نے جو اپنی ریاست کا انتظام بخوبی کر رکھا ہے لہذا انکی سرکار سے بہت عزت و توقیر ہوئی ہے جس وقت میں خوش رہونگی اور حسن انتظامی کسی رئیس کی سنتا ہوں مجھکو کمال خوشی ہوتی ہے اور اظہار اوسکا بر ملا کرتا ہوں تاکہ اوروں کو بھی اسکی رغبت ہوا کرے وقتوں میں شاہ اور رئیس اپنے ملک سے کسی فاصلہ پر دوسرے ملک میں قدم نہ رکھتے تھے اور ملکوں کے عجائبات دیکھنے کا انکے دل میں کبھی خیال نہیں آیا اور جو شاذ و نادر ایسا ہوا بھی تو وہ عمر خلق معلوم ہوا اب دیکھئے کہ راجہ اور رئیس بلا تامل اپنے ملک سے دور دراز کے مقامات کو چلے جاتے ہیں بہت سے رئیسوں نے سرکاری عملداری کی سیر کیں

دیکھکر اپنے ملک میں سڑکین بنانے کا ارادہ کیا ہے
اور بہت سی رئیس سالانہ مدد اسکام کے لیے دیتے
ہیں مجھکو امید ہے کہ اور رئیس بھی اونکے موافق
عمل میں لاینگے اور سڑکین اور راستے اور نہرین
اور کنوئے واسطے بہتری اور بہبودی اپنے ملک کی
رعایا کے طیار کراینگے ۔ مین اس تقریر کو ختم
کرکے آرزومند ہون کہ تم سب صاحبون کو آگرہ
آنا بہر مبارک ہو اور یقین ہے کہ جو کچھ آپنے دیکھا
یا سنا اور جو قدر و منزلت آپنے اس دربار مین
پائی وہ ہمیشہ آپکو یاد رہیگی خاص مطلب میرا یہ ہے
کہ تم سب صاحب اپنی رعایا کو بہت خوش رکھو جس سے
تمہاری نیکنامی اور اونکی رضامندی ہو ٭

خبر کابل

در اخبار صداقت آثار کاہنور گزٹ بحوالہ اخبار دہلی
گزٹ و دران اوردو تحریر مخبر مقیم شہر کابل مرقوم است
کہ بتاریخ ۱۲ نومبر مطابق ۳ ماہ رجب شیر خوانین
خوست و زرمت کہ در محاربہ مقام زرمت ہمراہ
امیر شیر علیخان متفق گشتہ سردار اعظم خان را شکست
دادہ بودند حسب الحکم سردار مذکور از تیغ جلاد گذرانیدند
نخستین از معاینہ بینی و گوش ایشان کہ زیر بالا حصار
افتادہ بودند مردمان را گمان قتل گردیدن شیر دل خان
والا اسمعیل خان متخیل گشت مگر بعدہ تحقیق شد کہ
لاشہا از خوانین خوست و زرمت بودند ٭

بتاریخ ۱۴ حکم شدہ سرا ہای والدہ وزیر خان
و جبار خان خالی کردہ شوند تا کہ فوج کوہستانی کہ
عنقریب در اینجا خواہد رسید دران فروکش گردد
و بنام سردار نور محمد خان ہدایت شد کہ از شاہ تغاو تا قت
کہ بجہت روانگی بصوب غزنی تیار و آمادہ بودہ باشد
بتاریخ ۱۵ سردار اعظم خان از دہ مزنگ بطرف
قلعہ قاضی برای روانگی فوج خود حکم فرمود و جنرل
امیر احمد خان نیز معہ پلٹن خود بسمت قلعہ مذکور روان
گردید ۔ ۔ ۔ ہمان تاریخ با میر افضل خان خبر رسید
کہ بچہ سردار جلال الدینخان برای ملاحظہ باغ گرد
رفتہ بود و نیز بہ بہانہ آنکہ بود و در ارادہ داشت
بود کہ بدین حیلہ از کابل راہ فرار پیش گیرد چنانکہ
بمجرد اصغای خبر مذکور امیر محمد افضل خان سردار
امیر احمد خان حاکم جلال آباد خط بمضمون تعلیمی فرمود
تا او جلال الدینخان را بہ بہانہ ملاقات طلبیدہ
در قید نماید و اگر اینچنین امکان نپذیرد بہ سبب جمعیت
فوج جرار بر شہر تاخت آوردہ او را دستگیر نماید
بتاریخ ۱۶ سردار محمد اعظم خان و صاحبزادہ غلام جان
کوہستانی در کابل واپس آمدند و قریب پانصد سپاہی
ہمراہ صاحبزادہ شامل گردیدند و خبر است کہ در
چند روز دیگر شش ہزار نفر ... او خواہند رسید
و صاحبزادہ مذکور در خانہ امیر خان ... سردار
فروکش ہست ۔ میگویند کہ اینہمہ فوج بجانب قندہار

خواهد رفت +

بتاریخ ۱۷ بسیار خیمه‌ها وغیره اسباب ضروری بطرف قلعه قاضی روانه گردید +

بتاریخ ۱۸ یک قاصد از مقام غزنین رسید و چند خط حواله نمود. از خط مرسله سردار عمرخان [illegible] سردار اعظم خان اول بامیر صاحب اعنی امیر محمد افضلخان تهنیت داد و گفت که سردار عمرخان بمقام موگر بر سردار فتح محمد خان مظفر و منصور گردید - سردار اعظم خان از مطالعه خط مذکوره بسیار خوش شد و حکم داد که مبلغ پنجاه روپیه بطور انعام بقاصد مذکور داده شود - مضمون خط بدین نهج بود که سردار فتح محمد خان معه چهار پلتن و پانصد جزایلچی و چند توپ بمقام شاه جوی که از موگر بر فاصله دوازده کروه واقع است آمده مخیم گردید و مورچه‌های خود را تیار نمود و هرگاه این خبر بسردار عمرخان رسید فوراً با جمعیت دو هزار سپاه قوم توکی و دو توپ از مقام موگر برآمده بطرف معسکر فتح محمد خان روانه شد و هر دو لشکر باهم در آویختند و بازار کارزار و هنگامه حرب و پیکار گرم گردید اما فوج سردار فتح محمد خان تاب مقابله دلیران عسکر سردار عمرخان نیاورده و پای ثبات را برکنده و اسباب حرب و ضرب را در میدان گذاشته و فرار را برقرار پسندیده راه گریز پیش گرفتند +

بتاریخ ۱۹ سه دسته پلتن و چند صد سواران بلند جهت [illegible] حکم نافذ گردیده و سردار اعظم خان سپه سالار مقرر شد و سردار سرور خان بجای اوشان بر حکومت کابل سرافراز گشت +

بتاریخ ۲۰ افواه بود که سردار فتح محمد خان در محاربه شاه جوی مجروح گردید لیکن هنوز این خبر صداقت طلب است + بهمان تاریخ بسردار سرور خان خبر رسید که غله فروشان نرخ غله را گران نموده اند لهذا بنام چودهریان شهر حکم فرمود که غله را بیک نرخ مقرره میفروخته باشند +

کوه شاه مقصود

مکاتبه نویس اوده اخبار نگارش میدارد که این کوه از قندهار بر فاصله [illegible] کروه بجانب جنوب واقع است و درینجا هر سال یکروز مجمع میشود بعمل می‌آید و مردمان از مقام دور و دراز برای زیارت اینمقام فراهم میشوند و این کوه قریب یک کروه رفعت دارد - اگر انسان بوقت صبح برای رفتن بر قله جبل بکوه قصد نماید بهنگام عصر بالایش میرسد - و درینجا یک حوضی است مربع و مکسر که بیشتر از یک ده در ده عمیق و عریض نخواهد بود اما در ایام میله حوض مذکوره اینقدر خود بخود از آب لبریز و معمور میشود که هزارها ملکوکها خلق خدا از ان حوض آب میخورند و آبش کم نمیشود و هرگاه میله تمام میرسد و مردم بماکن خود مراجعت مینمایند آب آن حوض خشک میگردد +

ضرورت قرض

از اخبار مسند گره بالا مستنبط گردیده در بنولا گورنمنٹ بمبئی برای شصت لک روپیه ضرورت افتاده است لهذا در گزٹ آف انڈیا اشتهاری بدین مضمون مشتهر گردیده است که هر کسیکه مبالغ باندازه صدر بطور قرضه خواهد داد فیصدی پنج روپیه سالانه سود باو داده خواهد شد +

بیگم صاحبه طهران

کارسپانڈنٹ اخبار مسبوق الذکر از معموره بمبئی رقمطراز است که در بنولا محققاً بدریافت رسید که جناب بیگم صاحبه طهران اراده دارند که انڈیا را دوره مشرف گردیده بتقریب سیر و تفرج بطرف هندوستان تشریف شریف ارزانی خواهند فرمود چنانچه جناب ممدوحه داخل بصره شده اند و عنقریب رونق افروز بمبئی شوند مفصل احوال اوشان حواله قلم وقایع رقم کرده خواهد شد +

مهاراجه جنگ بهادر

از اخبار مرقوم الفوق هویدا گشت که مهاراجه جنگ بهادر فرمانروای نیپال بجمعیت ده هزار فوج و پانصد فیل بسمت مقام بلیسی پور واقع صوبه اوده بجهت شادی کتخدایی فرزند اکبر خود که همراه دختر نیک اختر راجه صاحب کاشی پور ضلع مرادآباد معمور خواهد شد روانه گردیده است و خبر است که تا آخر ماه دسمبر سنه حال روان بمقام کاشی پور رونق افروز خواهند شد میگویند که تقریب شادی بمزید تزک و احتشام و شان و شوکت مالا کلام منعقد شود و عرصه بمود جلوه گر خواهد گردید +

عطای خلعت

صاحب مهتمم اخبار عالم رنبیر تحریر میفرمایند که جناب مهاراجه صاحب بهادر والی گوالیار را آنچه از جانب گورنمنٹ انگریزی در دربار آگره خلعت مرحمت گردیده است قیمتش چهل و هشت هزار روپیه میباشد +

مهاراجه بهرت پور

خبر است که در شروع سال ۱۸۶۷ جناب مهاراجه صاحب بهادر والی بهرت پور معه کپتان والس صاحب پولیٹکل ایجنٹ بتقریب سیر و تماشا بصحبت [illegible] ولایت انگلستان رخت ستان خواهند شد + ایضاً

تجویز مفید

مهتمم اخبار فرینڈ آف انڈیا یعنی دوست هندوستان ارقام میفرمایند که آنچه الحال برای تقسیم تنخواه عهده داران سول زر کثیر بصرف می آید اگر در این باب تخفیف بعمل آورده شود بسیار مناسب است و تجویزش این است که آنچه اکثر عهده ها هستند که برای آنها صاحبان انگریز مامور میباشند اگر بران عهده ها مردم هندوستانی را معزز کرده شود و تنخواه اوشان بنسبت مشاهره انگریزان براینجا سرکار را بسیار فائده حاصل خواهد شد و ضرورت

اینکه امتحان عهده سول سروس در انگلستان گرفته
میشود آنرا در هندوستان گرفته شود و امید است که مردم
هندوستان خوب امتحان خواهند داد و کارهای
عهده های مذکوره را بوجه حسن بانجام و انصرام خواهند
رسانید + ایضاً

مرض وبا

درین روزها بمقام شولاپور علاقه حیدرآباد دکن مرض وبا
بسیار شدت دارد و هر روز صدها مردم از بیچارگان
جان بحق تسلیم مینمایند و در آگره و قرب و جوار آن نیز
این مرض شروع گردیده است و بمقام هوگلی و دیگر
اضلاع قرب و جوار کلکته هم بیماری مذکوره انتشار
یافته است الله تعالی بر بندگان خود رحم فرماید بفضله + منه

وسط هند

در اخبار اردو دهلی گزت احوال ملک وسط هند
یعنی علاقه چیف کمشنری ملک ناگپور از روی کاغذات
رپورت سرکاری بدینگونه مرقوم است که در ممالک مذکوره
سال ۱۸۹۲ء آغشت تا سال ۱۸۹۳ء بجز سی و دو
[illegible] دزدی و رهزنی و زنا
بسیار کم بظهور آمده - و نهصد و چهار نفر مردم از
سبب افتادن در نالها و دریا و چاه ها و پانصد
چهل و شش نفر از گزیدن جانوران درنده و پانصد
و نود و یکنفر از گزیدن مارها و هشتاد و دو نفر از صدمه
آتش زدگی و شصت و پنج نفر از افتادن مکانات
و دیوارها و سه صد و چهل و یکنفر از ارتکاب جرم
خودکشی و سه صد و چهل و پنج نفر از دیگر واقعات
و حوادث هلاک شدند و هفت هزار و پانصد و شصت
خانه بسبب آتش زدگی سوخته خاکستر گردیدند و نقصان
مال قیمتی چهار لک سه هزار و هشتصد و سی و یک روپیه
بوقوع رسید و دو هزار و دو صد و پنجاه جانوران
درنده در آن ملک کشته شدند و نرخ غله درین سال
اینقدر گران گردید که پیشتر گاهی اینقدر گران نشده
بود - کل تعداد زر آمدنی در ملک مذکوره نود و سه لک
پانزده هزار و دو صد و بیست و هفت روپیه بود
منجمله آن پنجاه و چهار لک و پنجاه و سه هزار و دو صد
و نود و شش روپیه بند مالگذاری و هفتاد و یکهزار
پانصد و هشتاد و دو روپیه بابت انکم تکس و پنج لک
و هفتاد و سه هزار و هشتصد و سی و هفت روپیه بابت
فروخت اسٹامپ و سیزده لک و چهل و دو هزار
نهصد و سی و نه روپیه بمحصول پرمت و دو لک و
دو هزار و هشتصد و [illegible] روپیه بجا محصول جنگل یعنی
چوب و دو لک و [illegible] و شش هزار و هشتصد و [illegible]
[illegible] روپیه آمدنی [illegible] - بیشتر ازین درین ملک
قوم گوند [illegible] شراب بسیار میخوردند مگر الحال
[illegible] بسیار کم کرده اند و از تحریر
افسران انگریز اضلاع بوضوح پیوست که مردمان
قوم گوند [illegible] خود را تغیر داده اند

برای ایشان معمول بود که بر سر کوهی که امسال کاشت
میکردند سال دیگر بر آن کوه زرعت نکرده بر جای دیگر
کاشتکاری می‌نمودند مگر اکنون ایشان بالائی یک
کوه قیام دوام داشته مثل ساکنان دیگر ممالک به
کمال محنت و جانفشانی زرعت می‌نمایند و همیشه
شوق دارند که اگر فصل خوب شد ما بسیار گاوان را
نزد خود خواهیم داشت و مبالغ جمع نموده برائی زنان و
اطفال خود زیورات درست خواهیم کرد -- در سال
گذشته بابت تعلیم دختران و پسران نیز بنسبت سال
ماضی بسیار ترقی گردید و بیگم صاحبه والیه بهوپال از
همه پیشتر در ریاست خود بجهت تعلیم نسوان رواج
فرموده که الحال بمطابق آن بدیگر جاها زیاده ترقی
درباره تعلیم اطفال بعمل خواهد آمد + ایضاً

مفرح القلوب و مطلع خورشید

امرتسر

مدت سه چهار هفته بر آمده که از نامه نگار مراسلات صاحب
مقیم امرتسر هیچ خط مشتمل بر خبر آنجا بما نرسیده و از اینجا
اخبار مفرح القلوب هفته وار ترویج فرستاده میشود
بنا بران بنامه نگار مراسلات مذکور قلمی میرود که باعث
معقول بخصوص اینقدر تعویق درباره تحریر خبر آنجا
نوشته در سال دوره و آینده مادام هفته وار خبر آنجا
مینگاشته باشند ما دو هفته دیگر انتظار جواب تحریر
بر آن کشیده بوده فرستادن اخبار بنامش مسدود خواهیم
داشت و برای آنقدر اخبار است که بعوض آن از رو
پنج خبر نرسیده زر قیمت بحساب متفرقه وصول
کرده خواهد شد اطلاعاً مرقوم +

شکارپور

از تحریر آنجا مدرک گشت که در این ضلع تقرری و
تبدیلی اهلکاران حسب تفصیل ذیل بعمل آمده یعنی دفتردار
شکارپور برای رفتن بطرف وطن خود رخصت حاصل
ساخته و بجای او بر عهده دفترداری مسمی اسندرام
مختارکار روهری مقرر گشت و منشی هیرانند اسسٹنٹ
سکهر بمختارکاری روهری و جهنامل مختارکار
شکارپور بمختارکاری سکهر و جیوترام مختارکار
مختارکاری نوشهرو و الهندو کهیاشاه مختارکار نوشهرو
بر مختارکاری نصیرآباد و محمد حسن خان مختارکار
مختارکار لرکانه و سندرام مختارکار نصیرآباد بمختارکاری
اوباوره و دیوان چندو سنگه مختارکار اوباوره
بمختارکاری شکارپور و بعضی میگویند که دیوان چندو سنگه
بر مختارکاری رتودیره خواهد رفت و میاں غلام شاه
مختارکار رتودیره بر مختارکاری شکارپور تشریف خواهد
آورد و آوازه است که مرزا احمد خان نائب
مجسٹریٹ و میونسپل کمشنر شکارپور عنقریب از
نوکری خود مستعفی خواهد گشت و بجای او بر عهده نیابت
کمشنری میونسپالٹی شاید عالیجاه محمد خان بارکزی
مستعهد خواهد گردید و هم خبر است که جناب میر صاحب

نیابت زمان میر گل حسن خان ٹالپر سکینڈ کلاس اکسٹرا اسسٹنٹ
مجسٹریٹ کار ٹاؤن مجسٹریٹ شکارپور را انجام خواهد داد

مفرح القلوب

مطلب اینست که کدام حاکم نیک
و نیک محضر اقبالمند برین عهده مستعهد گردد که بیخ معاندین
بد معاشان و تخش کاران زین شهر مستاصل برکنده
سازد - بر برخاستگی رحمت الله خان ٹاؤن مجسٹریٹ
زین شهر شکارپور مردمان را از بس رنج مفارقت
دل کاستگی خواهد افزود یکے سیتهٔ بار انشد بس بجا شد
دیگر وزیر ش محمد وارث که هم سفره و هم نواله اش بود
نگر باز هم محمد وارث از بس هیچ شیار و عیار است ۵
چشم مانع منت پرواز دل وابسته را + قطره از چندین
مسافت خود بدریا میرسد + بلکه مسموع است که محمد
وارث منشی خود مستعد و لذا خواهان است که بحکم
حاکم کار بار متعلقه میونسپل را بلا شرکت احدی خود
بانجام برساند آری ۵ طماع لشکند باسی بریزد +
جهان گردد بکام کاسه لیسے + ۵ گربه مسکین
اگر پر داشتے + تخم گنجشک از جهان بر داشتے +
آنچه در ینباب معلوم خواهد شد مرقوم خواهد شد +

ایضاً شکارپور

۵ تعلب منت بر مطلع طوسی + که مرگ خر بود سگ را
عروسی + از آنجا که در کارخانهٔ قدرت الهی هیچکس را دست
اندازی نیست و از پروانهٔ حکمی مصدوره درگاه کبریائی
ناسیانی جدید الحرف جلیل ساز حکمش پیدا است که ۵
برات رزق بهر جا کرده اند رقم + ضرورت است
نهادن در آنجا یار قدم + رحمت الله خان چیف
کمشنر میونسپالٹی و ٹاؤن مجسٹریٹ شکارپور از کار
میونسپالٹی بحکم حکام استعفا گذرانیدن میخواهد
هنوز او مستعد استعفا گذرانیدن است که محمد وارث
خیاط که از سابق تا حال هیڈ منشی محکمه میونسپالٹی
و زیر و مشیر و بهی خیر ش بود خود را بزعم هیڈ کمشنری
خرامان و شادان دانسته از فرط بالیدگی در پیرهن
نمیگنجد و در بیرون از اینقدر تاثیر خوشی خورد امیدی که حیچه
غنچهٔ صد در دلش جا گرفته است که روز بروز ساعت
بساعت فربه و چاق شده میرود ۵ ما در چه خیالیم و
فلک در چه خیال + کار یکه خدا کند فلک را چه مجال +
دیده شود از حکام بر کدام امر قرار گیرد مفرح القلوب
بدانست تا همچنین می آید که جائیکه چندین کسان
ممبران کمشنران میونسپل که منجملهٔ آن بعضے قابل کار
انجام ساید کار متعلقه میونسپل هستند موجود باشند
پس تا محمد وارث خیاط که منشی محکمه صدرت چرا
خود را بالاستیس میدهد تا آنکه در تجویز خود انجام میدهد
میونسپالٹی از دست محمد وارث قرار داده اند
و تعیلاً گفته اند بصورت عدم موجود مختار کار رئیس
هیڈ منشی مختار کاری صدر جمله کار متعلقه را انجام
میدهد - باید که محمد وارث هم کار میونسپالٹی
شکارپور را انجام داده باشد - در ینصورت ما را

هم موقع کلام برنگ نیتی بدست آمد یعنی مختار کار و در
بیشتر علاوه خودش کمیتی میباشند به بسیار مختارکاران
در یک سر گمره و چه که درین محکمه اجتماع بسیار کمشنران مشهور
و مجموعاً قرار داد کمیتی این محکمه صورت ظهوری یابد
منشی مذکور بطور منشی نویسنده بکار نوشتجات مامور است
پس بهتر آنست که برای اجرای اینکار کدام شخص قابل
و لایق و امین و دیانت دار بعنایت آثار انگریزی دان
پیدا کمشنر مقرر شود که در کار و بار حساب کتاب و نقشه نویسی
با انگریزی حرکتی و دقتی بوقوع نیاید و اینچنین شخص خلط
که بجز باد فروشی و خودبینی و خود تصوری دیگر هیچ کارش را
نیست و مانند او را هم معلوم پس اینچنین کار را
بر تجویز چند نا تجربه کاران نو دولت بدست همچنین شخص
بی سر و پا گذاشتن بعید از مصلحت است آینده اختیار
بدست مختار که بصورت تقرری منشی مذکور برای چندی
بر انجام دهی کار و بار میونسپل برای چند سال تعلیم یافتگان
رخنه خوب و موقع مرغوب برای کار بر آوری بدست خواهد
آمد که معنی عبارت نصف لی و نصف لکم از آن مفهوم
همه مندگان و نکته سنجان و باریک بینان معلوم
خواهد گشت دیگر خیر و صلاح فقط +

ایضاً خبر شکارپور

ه اعتباری نیست هرگز طائری اقبال را +
دینم کبوتر هر زمان مشتاق بام دیگر است + خبر مذکوره
بالا با اختتام رسیده بود که درین اثنا خطی از طرف کارپرداز
صاحب مقیم شکارپور در مطبع رسید و واضح گردید که بتاریخ
۱۸ ماه دسمبر سنه ۶۶ میرزا رحمت الله خان نائب
مجسٹریٹ شکارپور به پیدا کمشنر میونسپالٹی از کار خود
در سرکار استعفا گذرانیده و خبر است که بر عهده مذکور کدام
شخص انگریزی دان مقرر خواهد شد و تا آن زمان بالفعل
بر این کار عالیجاه محمد خان بارکزی متعین گردید مسمی
یعقوب بیگ نامدار از علاقه لارکانه که در مقدمه یک کس فرد بجرم
سرقت نمودن چند مویشی امنج چند کرسیده بود و دو سال
علاوه سرکار ملحوظ شده بود که ذکرش در اخبار معز
القلوب نمبر ۳۰ مطبوعه ۲۰ ماه دسمبر سنه رواں تسطیر
یافته بود در هفته از کورٹ صاحب سیشن جج بهادر
بمنسوخ اپیل مذکور حکم قید با مشقت میعاد شش
ماه و یکهزار روپیه جرمانه صادر گردیده + خبر است
جناب کلکٹر صاحب بهادر ضلع شکارپور بتاریخ ۱ ماه دسمبر
عملجات خود روانه حیدرآباد سنده گردید +

زر چنده

با پیغام مسرت و خوشی ظاهر میگردد که هم در ضلع شکارپور
بسعی و کوشش جناب مستطاب مشهور و معروف و
صاحب بهادر کلکٹر و مجسٹریٹ ضلع شکارپور قریب سه
هزار روپیه برای مدد دهی و اعانت و دفع تکلیف
قحط زدگان ملک بنگاله فراهم گردیده است و هنوز
دیگر هم جمع خواهد شد +

تازه خبر کابل

یکی از کرمفرمایان بنده مهتمم اخبار در تحریر محبت نامه خود
زینت تحریر میفرمایند که در یوقت خطیکه از یکی از
دوستانم مورخه ۲۲ ماه رجب از مقام احمد شاهی نزد
اینجانب ورود آورده از آن لایح گردید که امیر شیرعلیخان
از قندهار برآمده بر منزل باغ خیمه زده است و سردار میر
افضلخان و مددخان و یحیی خان و سیف الدین خان
با تمام لشکر قندهاری بطرف قلات کوچ نموده و با تمام
لشکر هرات و کابل همراه امیر صاحب موصوف میباشند
و در دو سه روز روانه پیشتر خواهد شد و از طرف
کابل پسر مرحوم سردار محمد امین خان معیت دو
پلتن و یکهزار سوار و چهار توپ بمقام تکر رسیده و
سردار عبدالرحمان خان پسر امیر محمد افضلخان با
جمعیت چهار پلتن و دو هزار سوار و شش ضرب توپ
در غزنی وارد گشته و لشکر کابل هم بمقام تکر جمع خواهد شد
و پسر سردار محمد اعظم خان و شیخ میر از راه کوهستان
بمقابله سردار فیض محمد خان بصوب بلخ روانه گردیده
و از آنطرف سردار فیض محمد خان از ترکستان به معیت
کابل باراده جنگ می آید و سردار محمد اعظم خان بیرون
از شهر کابل خیمه زده است و لشکر قندهار تا بمقام سیاه [illegible]
رسیده و از رعایای کابل بسیار مردم گریخته نزد امیر شیرعلیخان
می آیند و تمام رعایا برایا از امیر شیرعلیخان بسیار
خوش هستند+

خبر کراچی بندر سنده

قدوم میمنت لزوم با مسرت کمال انبساط
بالا مال اخبار نگار میگرداند که جناب معلی القاب نواب
سر بارتل فریر صاحب بهادر گورنر بمبئی معه جناب لیدی صاحبه
و دختر نیک اختر خود و صاحبان سکرتری و غیره ارکان
دولت بروز دوشنبه گذشته بتاریخ ۲۳ ماه دسمبر بسواری
استیمر رونق افروز این مقام شدند و بمجرد شنیدن خبر رسیدن
استیمر مذکوره جناب کمشنر صاحب بهادر سنده معه صاحب جودیشل
کمشنر بهادر و اسسٹنٹ کمشنر بهادر و جناب کلکٹر صاحب
بهادر و دیگر بسیار صاحبان سول و ملٹری و عمائد شهر کراچی
تا بمقام بندر کیماڑی برای استقبال نواب محتشم الیه تشریف
برده بودند بهنگام تشریف آوری جناب ارفع اعلی بر کنار
بندر مذکوره برای شرف ملاقات حضور ممدوح حاضر گشتند و
سپاهیان پلتن باجه سلامی بنواختند و نواب ممدوح الیه
به همگنان بتمام شفقت و مهربانی مخاطب گشته و بر گاڑی
جناب کمشنر صاحب بهادر سوار گردیده رونق بخش بنگله
سرکاری شدند و در آنجا هم سلامی سپاهیان پلتن گارد بعمل
آمد و از توپخانه شلک اتواب حسب معمول سر گردید - و بروز
سه شنبه صاحبان لیدی کلیپ نواب محتشم الیه برای ملاحظه
کراچی در شهر تشریف آورده و بعد بازگشت فرموده
بقرارگاه خود مراجعت نمودند - و بروز چهارشنبه
بهنگام صبح خود لیدی حضور نواب صاحب بهادر ممدوح نیز
معه چهار مصاحبین خود برای دیدن شهر کراچی تشریف
آورده بودند و بوقت مراجعت بر تعمیر رود و در مکان